سوال

اگر معاشرہ میں چچازاد بیٹی سے شادی کرنے کا رواج نہ ہو توکیا وہ محرم بن جائیگا

جواب

لحمدللہ.

محرم وہ شخص ہوتا ہے جو اس عورت کے لیے ابدی طور پر رشتہ داری یا رضاعت یا پھر سسرالی طور پر حرام ہوتا ہو، اور یہ چیز عادات اور عرف اور رسم و رواج سے نہیں لی جا سکتی، بلکہ یہ چیز تو شریعت سے ہی اخذ کی جائیگی اللہ سبحانہ و تعالی نے محرم عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے :

ء(24-23).

ہ عورت کا نسب کے اعتبار سے محرم مرد اس کا بیٹا اور اس کا باپ اور اس کا بھائی اور بھائی کا بیٹا اور بہن کا بیٹا اور اس کا چچا اور اس کا ماموں.

ضاعت کے اعتبار سے بھی اسی طرح کے جو نسب سے محرم بنتے ہیں وہی ہونگے.

،چچا کا بیٹا تو اس کے لیے حلال ہے اس سے شادی ہو سکتی ہے، اور وہ کسی بھی حالت میں اس کا محرم نہیں بن سکتا، چاہے عرف اور رواج ہو کہ اس سے شادی نہیں کی جاتی.

، بھی جائز نہیں کہ اللہ کی جانب سے جو حرام کیا گیا ہے اسے حلال کرے، یا پھر اللہ کی جانب سے جو حرام کیا گیا ہے اسے حلال کرے، یا یہ خیال اور سوچ رکھے کہ اس کے چچا کے بیٹے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس کی طرف دیکھ سکتا ہے اور اس سے خلوت کر سکتا ہے، کیونکہ یہ شریعت کے متصادم اور مخالف ـ

ر سبحانہ و تعالی نے جن کے سامنے اپنی زینت ظاہر کرنے کا ذکر کیا ہے ان میں چچا کے بیٹے کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ اس کے محرم میں شامل نہیں ہوتا.

ر تعالی کا فرمان ہے :

مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر

د تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جو اسے پسند ہیں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

114163